Notification No: 515/2022

Date of Award: 31-05-2022

Name of the Scholor : Mohd Irfan Ahmad

Name of the Supervisor: Prof Khalid Jawed

Name of the Department: Urdu

Topic of the Research: Aag Ka Dariya Aur Udaas Naslein: Ek Taqabuli Mutalea

Finding

اردو ادب کے سرمایے میں ''آگ کا دریا'' اور ''اداس نسلیں'' کو بے حد اہمیت حاصل ہے۔ دونوں ہی ناولوں کو اردو کے عظیم ناولوں کا درجہ حاصل ہے۔ کیوں کہ یہ دونوں ناول ایک ہی عہد میں لکھے گئے ہیں۔ دونوں ناولوں میں تقسیم ہند کا واقعہ کہانی کہنے کا ایک محرک ہے۔ آگ کا دریا اور اداس نسلیں دونوں ہی کا موضوع اپنے وسیع پس منظر میں یکساں ہے۔ آگ کا دریا اور اداس نسلیں دونوں کا اسلوب ایک دوسرے سے قطعی طور پر مختلف ہیں۔ آگ کا دریا میں جہاں شہری زندگی، رجواڑوں اور شاہی ریاستوں کی تصویر کشی بہت جاندار طریقے سے کی گئی ہے۔ وہیں اداس نسلیں میں عام انسانوں کی زندگی، دیہی زندگی، زرعی علاقے، کھیت کھلیان، جنگل، ندیاں اور جھرنے یہاں تک کہ جانور بھی اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ موجود ہیں۔ دونوں ہی ناولوں میں اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان طبقے کی بے چین روح کی عکاسی بڑی خوبصورتی کے ساتھ کی گئی ہے۔ کردار نگاری کے معاملے میں بلاشبہ راقم الحروف کے خیال میں اداس نسلیں، آگ کا دریا پر فوقیت رکھتا ہے۔ جہاں تک مکالمہ نگاری کا سوال ہے جگہ جگہ عبد اللہ حسین، قرۃ العین حیدر سے متاثر نظر آتے ہیں۔ جہاں تک جزئیات نگاری کا سوال ہے تو قرۃ العین حیدر اور عبداللہ حسین دونوں کو اس پر پورا عبور حاصل ہے۔ فلسفہ وجودیت کا اثر دونوں ہی ناول پر شدت کے ساتھ محسوس کیا جا سکتا ہے۔ ایک ہی عہد کو موضوع بنا کر لکھتے ہوئے ان دونوں ناول نگاروں کی تخلیقی ترجیحات جگہ جگہ بالکل مختلف ہو جاتی ہیں۔ اور ایک تقابلی مطالعے کا مقصد یہی ہے کہ وہ ان فرق اور امتیازات کو اجاگر کر سکے، جو دو بڑی تخلیقات کے مابین پوشیدہ ہوتے ہیں۔

آگ کا دریا اور اداس نسلیں دونوں ہی دراصل ایک دوسرے کے تکملہ (Complementry) ہیں۔